REGD NO. L. 5254

۶۱

— بسم اللہ الرحمن الرحیم —

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم شنبہ ۱۲ رمضان المبارک ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۶/۱۱ | ۱۳ شہادۃ ۱۳۳۶ ہش ۱۳ اپریل ۱۹۵۷ء | نمبر ۸۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۲ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

اردن میں ڈاکٹر خالدی نئی کابینہ بنانے میں کامیاب نہیں ہوسکے

انہوں نے شاہ حسین کو اپنی ناکامی سے مطلع کر دیا۔

عمان ۱۲ اپریل۔ ڈاکٹر حسین فخری خالدی اردن میں نئی کابینہ بنانے میں کامیاب نہیں ہوسکے ہیں۔ انہوں نے شاہ حسین کو اپنی ناکامی سے مطلع کر دیا ہے۔ شاہ حسین نے سلیمان نابلسی کی کابینہ کا استعفا منظور کرنے کے بعد ڈاکٹر خالدی کو نئی وزارت بنانے کی دعوت دی تھی۔ اور انہیں نئی حکومت بنانے کے لئے ۲۴ گھنٹے کا وقت دیا تھا۔ ڈاکٹر خالدی پہلے وزیر خارجہ کے عہدے پر فائز تھے اور خرابیٔ صحت کی بنا پر ایک سال قبل مستعفی ہو گئے تھے۔ اس وقت ان کی عمر ۶۲ سال ہے۔ عمان آنے والی تمام سڑکوں پر فوجی دستے متعین کر دیئے گئے ہیں۔ تاکہ سلیمان نابلسی کی وزارت کے مستعفی ہونے کی وجہ سے کسی قسم کی گڑبڑ نہ ہوسکے

واشنگٹن اور لندن میں اردن کے وزارتی بحران کا گہری دلچسپی کے ساتھ مطالعہ کیا جا رہا ہے۔ لنڈن کے سیاسی حلقوں کا کہنا ہے کہ شاہ حسین اور نابلسی کے درمیان کافی عرصہ سے اختلافات چلے آ رہے تھے۔ لیکن صدر آئزن ہاور کے خاص ایلچی مسٹر جیمز رچرڈز کی متوقع آمد پر یہ اختلافات انتہا کو پہونچ گئے۔ شاہ مسٹر رچرڈز کو عمان آنے کی دعوت دینا چاہتے تھے۔ اور ملک سے کمیونسٹ اثر کو دور کرنے کے لئے آئزن ہاور منصوبے کے تحت امداد حاصل کرنے کے خواہاں تھے۔ لیکن نابلسی نے صاف کہہ دیا تھا۔ کہ میں کمیونسٹ اثر کو روکنے کی کوئی ضمانت دینے کو تیار نہیں ہوں۔ مغربی مبصروں کے خیال میں نابلسی کی برطرفی کو شاہ حسین کی نمایاں فتح قرار نہیں دیا؟

ہ جاسکتا۔ کیونکہ نابلسی کو اردن کی سیاست میں بہت اثر و رسوخ حاصل ہے۔ اور وہ اس حال میں برطرف ہوئے ہیں۔ کہ عوام کی تائید و حمایت انہیں حاصل ہے۔ اور عوام کی نگاہ میں انہیں بہت سے کارہائے نمایاں سرانجام دینے کے باوجود مستعفی ہونے پر مجبور کیا گیا ہے۔ اردن اور برطانیہ کے دفاعی معاہدے کی تنسیخ کو سلیمان نابلسی کا ایک کارنامہ سمجھا جا رہا ہے۔ ان حالات میں اردن کے سیاسی بحران کے متعلق واشنگٹن اور لنڈن میں خاصی تشویش پائی جاتی ہے ؛

ژالہ باری اور بارش سے فصلوں کے نقصان کا اندازہ

مرکزی زراعتی کمشنر مغربی پاکستان کا دورہ کرکے خود تحقیقات کریں گے

کراچی ۱۲ اپریل۔ مرکزی وزیر خوراک جناب دلدار احمد نے کل یہاں اخبار نویسوں کو بتایا کہ قومی اقتصادی کونسل کے نزدیک جس کا اجلاس آجکل یہاں ہو رہا ہے۔ ملک کی غذائی صورتِ حال اطمینان بخش ہے۔ مغربی پاکستان میں ژالہ باری اور بارش سے فصلوں کو جو نقصان پہنچا ہے۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا فصلوں کو اتنا نقصان نہیں پہونچا۔ جتنا بعض اخباروں نے ظاہر کیا۔ تاہم اصل صورت حال سے آگاہ ہونے کے لئے مرکزی حکومت نے اپنے کمشنر زراعت کو ہدایت کی ہے کہ وہ خود صوبے کا دورہ کرکے نقصان کا اندازہ لگائیں۔ دریں اثنا صوبائی حکومت اپنے طور پر تحقیقات کر رہی ہے۔ مشرقی پاکستان کی غذائی صورتِ حال کا ذکر کرتے ہوئے وزیر خوراک نے کہا کہ صوبائی حکومت نے مرکز کو اپنی آئندہ چند ماہ کی ضروریات سے مطلع کر دیا ہے۔ اور مرکزی حکومت ان ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کافی مقدار میں اناج پہلے ہی فراہم کر چکی ہے۔ آپ نے ان خبروں کو غلط قرار دیا کہ مشرقی پاکستان کے بعض علاقوں میں چاول چالیس روپے من فروخت ہو رہا ہے۔ آپ نے کہا میری اطلاع کے مطابق وہاں اچھے چاول کی قیمتیں ۳۲ روپے اور ادنےٰ چاول کی قیمتیں ۲۸ روپے فی من تک ہیں ؛

مسجد مبارک میں درس قرآن مجید اور نماز تراویح

ربوہ ۱۲ اپریل۔ رمضان کے مبارک ایام میں مسجد مبارک میں درس قرآن مجید اور نماز تراویح کا سلسلہ پورے التزام سے جاری ہے۔ کل مورخہ ۱۰ رمضان کو محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری پرنسپل جامعہ احمدیہ نے سورۂ توبہ کے آخر تک درس مکمل کر لیا۔ آپ نے یکم رمضان کو سورۂ فاتحہ سے درس شروع کیا تھا۔

آج نماز جمعہ کے بعد محترم صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے آکسن سورۂ یونس کا درس دیں گے۔

نماز تراویح کا سلسلہ بھی بفضلہ تعالیٰ جاری ہے۔ اور مکرم حافظ شفیق احمد صاحب قرآن مجید کے گیارہ پارے سنا چکے ہیں

سنگاپور کو داخلی خود مختاری دینے کے متعلق — رسمی اعلان —

لنڈن ۱۲ اپریل۔ برطانیہ نے سنگاپور کی نوآبادی کو داخلی خود مختاری دینے کے متعلق رسمی اعلان

م کر دیا ہے۔ لیکن اسکے ساتھ ہی یہ پابندی بھی عائد کر دی ہے کہ تخریب پسند افراد کو پہلی پارلیمنٹ کا رکن منتخب نہ کیا جائے ؛

داخلہ جامعہ احمدیہ

جامعہ احمدیہ میں پرائمری۔ مڈل اور میٹرک پاس طلباء کا داخلہ ۱۶ اپریل ۱۹۵۷ء کو ۸ بجے صبح ہوگا۔ تمام داخلہ لینے والے طلباء ۱۵ اپریل تک ربوہ میں پہنچ جائیں۔ پرائمری تا مڈل کے طلباء کا خوشخطی اور املاء کا امتحان ہوگا۔ قلم دوات اور کاغذ ہمراہ لائیں۔ باہر کے طلباء کیلئے ضروری ہوگا کہ اپنا بستر و ضروری سامان بھی ہمراہ لیکر آئیں۔ — پرنسپل جامعہ احمدیہ

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳ر اپریل ۱۹۵۷ء

نوائے پاکستان کی مسلسل کذب بافیاں

احراریوں کا اخبار نوائے پاکستان لاہور اپنے ہر اشاعت میں جماعت احمدیہ اور اس کے قابل احترام امام کے خلاف کئی کئی جھوٹی خبریں تراش کر شائع کر رہا ہے۔ یہ خبریں اتنی مضحکہ خیز اور بے بنیاد ہوتی ہیں۔ کہ ہم ان کی تردید کی بھی ضرورت نہیں سمجھتے۔ احمدی دوست اور سنجیدہ غیر احمدی احباب تو ان خبروں کی حقیقت کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ لیکن بعض شریر طبع لوگوں کا بھولے بھالے لوگوں کو ورغلانے کا بڑا امکان ہے۔ اس لئے ہم پر بعض ایسی بے بنیاد خبروں کی تردید کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ آج کل نوائے پاکستان اس جھوٹی خبر کو باربار شائع کر رہا ہے۔ کہ (نعوذ باللہ) پولیس نے ربوہ کے امانت فنڈ پر چھاپہ مار کر کاغذات پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور اس کو کئی کئی رنگ آمیزیوں سے شائع کر رہا ہے۔ چنانچہ ۱۱ر اپریل ۱۹۵۷ء کے پرچہ میں اس نے "مرزا محمود نے جماعتی رقم کی واپسی کے لئے سندھ کی زمین فروخت کرنا شروع کر دی" وغیرہ قسم کی سرخیاں لگا کر لکھا ہے۔ کہ:۔

"ربوہ ۹ر اپریل۔ نوائے پاکستان کے نمائندہ خصوصی مقیم ربوہ نے اطلاع دی ہے۔ کہ ربوہ کے جعلی بنک پر جب سے پولیس نے چھاپہ مار کر کاغذات پر قبضہ کیا ہے۔ یہاں کے ذمہ دار قادیانیوں میں کافی تشویش پائی جاتی ہے۔ اور ہر فرد گھبرایا سا محسوس ہوتا ہے۔ ادھر قادیانیوں کے سربراہ مرزا بشیر الدین محمود نے سندھ میں انجمن کی اراضی فروخت کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔"

اس خبر کا لفظ لفظ غلط ہے۔ اور محض افتراء ہے۔ نہ پولیس نے امانت فنڈ پر چھاپہ مارا ہے۔ اور نہ امانت فنڈ خلاف قانون ہے۔ اور نہ سندھ کی اراضی کسی ایسی غرض کے لئے فروخت کی جا رہی ہے۔ اور نہ احمدیوں میں اس کے متعلق کسی قسم کی تشویش پیدا ہوئی ہے۔ بلکہ یقیناً وہ سب نوائے پاکستان کی افتراء طرازی پر لعنتیں بھیجتے ہیں۔ ایسی صورت میں ہم احمدی دوستوں سے بھی امید رکھتے ہیں، کہ وہ ایسے افتراء طراز اخبار کو خرید کر اس کے مذموم فعل میں اس کی مدد نہیں کریں گے۔ خدا تعالیٰ اور اس کے رسول کے نزدیک کسی گناہ میں کسی طرح کی اعانت ویسا ہی جرم ہے۔ جیسا کہ خود اس کا ارتکاب۔

اپریل فول

"ابوزید سروجی" احراری اخبار" نوائے پاکستان" کا مزاحیہ نویس" اشارات" کے کالم میں اپریل فول کے متعلق لکھتا ہوا لکھتا ہے:۔

"اپریل فول" کے ذکر پر علامہ حسین میر کاشمیری یاد آ گئے۔ غالباً "آپ" احسان "یا" شہباز" کے ادارہ تحریر میں کام کرتے تھے۔ اپریل کا مہینہ طلوع ہو رہا تھا۔ ۳۱ر مارچ کی شام کو ٹیلیفون اٹھایا۔ اور انتہائی غمناک لہجہ میں تمام اخبارات کو اطلاع دی۔ کہ "میں سر ظفر اللہ بول رہا ہوں"۔ آج حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے حضرت خلیفہ مرزا محمود کا انتقال ہو گیا ہے۔ اوں۔ اوہ — اور پھر ٹیلیفون پر ہی زار و قطار رونے لگے۔ اخباری نمائندے ٹیلیفون پر ہی اظہار ہمدردی کر کے تسلی دیتے۔ صبر کیجئے اور ما سوائے صبر کے اور چارہ بھی کیا ہے۔

سر ظفر اللہ کی طرف سے اطلاع ہو۔ اور مرزا محمود کا ذکر —؟ بھلا کسے مجال انکار۔ بعض اخبارات نے خبر شائع کر دی۔ اور خود بھی اسے نمایاں طور پر شائع کر کے خبر کے آخر میں لکھ دیا۔ "نہ ان کی نبوت سچی اور نہ ان کی موت کی خبر سچی"۔

سروجی صاحب کو اتنی دور جانے کی ضرورت نہ تھی۔ وہ "نوائے پاکستان" کا کوئی پرچہ اٹھا کر دیکھ سکتے تھے۔ کہ وہ ہر روز احمدیت اور ربوہ کے متعلق کئی کئی جھوٹی باتیں تراشتا ہے۔ اس لحاظ سے گویا "نوائے پاکستان" کا ہر پرچہ سراسر اپریل فول نمبر ہوتا ہے۔ فرق صرف اتنا ہے۔ کہ حسین میر صاحب نے تو اپریل فول سے دوسروں کو فول بنایا تھا۔ مگر نوائے پاکستان ہر روز خود اپنا اپریل فول بناتا ہے۔ یعنی وہ بزعم خود تو یہ سمجھتا ہے۔ کہ وہ احمدیت کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ حالانکہ دنیا اذا جاءکم الفاسق بنبأ کے وعید کو اچھی طرح سے سمجھتی ہے۔ زمیندار نے تو اتنی دیانتداری کا ثبوت دیا۔ کہ آخر میں اپریل فول کا اشارہ کر دیا تھا۔ مگر نوائے پاکستان اپنے آپ کو بھی فریب دے رہا ہے۔ چنانچہ اسی پرچہ میں ایک طویل مضمون گھڑ کر "ابونصر فارابی"۔ "ربوہ" کے نام سے "مرزائیت کا پس منظر" شائع کیا ہے۔ جس کا ہر لفظ حتیٰ کہ مضمون نویس کا نام بھی اپریل فول ہے۔ پھر سٹیٹ بنک کے چھاپہ اور کاغذات پر قبضہ کرنے کی خبر بھی "اپریل فول" ہے۔ پولیس اور سٹیٹ بنک آف پاکستان کو بھی اپنے ساتھ اپریل فول بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔

الغرض "نوائے پاکستان" کی جگہ اخبار کا نام ہی "اپریل فول" رکھ دیا جائے۔ تو اسم بامسمّٰی ہے۔ کاش ان بزرگوں کو یہ احساس ہو سکتا۔ کہ قیامت کے روز ان جھوٹوں کے ہار پرو پرو کر ان کے گلوں میں ڈالے جائیں گے۔

جملہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ فوری متوجہ ہوں

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقاریر جلسہ سالانہ کا امتحان ہر خادم کے لئے لازمی ہے

اخبار الفضل مورخہ ۱۰ر اپریل ۵۷ء میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا فرمودہ اعلان آپ نے پڑھ لیا ہو گا۔ مرکزی مجلس خدام الاحمدیہ کو پوری توقع ہے۔ کہ آپ مقامی طور پر ہر خادم کو کتاب "آسمانی نظام کی مخالفت اور اس کا پس منظر" اور "خلافت حقہ اسلامیہ" کے امتحان میں شامل ہونے کے لئے تیار کر رہے ہوں گے۔ تاہم یاد دہانی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ مرکزی خدام الاحمدیہ کی طرف سے بھی ہر خادم کے لئے اس امتحان میں شمولیت لازمی قرار دی گئی ہے۔ آپ پورے طور پر جائزہ لے کر ہر خادم کو اس میں شامل ہونے کی تحریک اور تاکید فرمائیں۔

امتحان کی تاریخ جون کے پہلے ہفتہ میں ہو گی۔ لیکن اس کے لئے ابھی سے آپ کو تیاری کرنی اور کرانی چاہیئے۔ اس امتحان میں شمولیت کی اہمیت اس سے ظاہر ہے۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ خود اپنی نگرانی میں اس امتحان کا انتظام فرما رہے ہیں۔ پس آپ ابھی سے پوری طرح تیاری کریں۔ اور امتحان میں شامل ہونے والے خدام کی ایک مکمل فہرست معہ ولدیت اور عمر مکرم پرائیویٹ سیکرٹری سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھجوائیں۔ اور اس کی ایک نقل دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں بھی بھجوائیں۔ تا دفتر کی طرف سے بھی حضور کی خدمت میں اس امتحان میں شامل ہونے والے خدام کے متعلق اطلاع بھجوائی جا سکے۔

یاد رہے کہ حضور نے ۱۰ اپریل سے دو ہفتہ کے اندر اندر یہ فہرستیں منگوائی ہیں۔ اس لئے جلدی کام کریں۔ اور مقررہ تاریخ تک فہرستیں بھجوا دیں۔ یہ دونوں کتابیں الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے مل سکتی ہیں۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

جنّت کا وعدہ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"وصیت کی طرح مسجد بنانے والے کے لئے بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے جنت کا وعدہ ہے۔ چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے فرمایا۔ کہ جو شخص میرے لئے مسجد بناتا ہے میں اس کے لئے آخرت میں گھر بناتا ہوں۔ گویا یہ بھی ایک وصیت جیسی تحریک ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کا وعدہ اس کے ساتھ موجود ہے"۔ ان دنوں جرمنی میں مسجد زیر تعمیر ہے۔ سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ اجازت عطا فرمائی ہے، کہ وہ مخلصین جو اس مبارک کام کے لئے کم از کم -/۱۵۰ روپیہ عطا فرمائیں ان کے نام مسجد میں کسی موزوں جگہ پر کندہ کئے جائیں۔ کیا آپ اس مبارک تحریک میں حصہ لے چکے ہیں۔ اگر نہیں تو اب بھی جلدی کریں۔

(وکیل المال ثانی تحریک جدید)

ڈاکٹر غلام محمد صاحب کے مضمون پر ایک نظر

قادیان سے ہجرت میں حکمت

از مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس ربوہ

(۲)

ڈاکٹر صاحب نے اپنے مضمون میں قارئین کی توجہ تین باتوں کی طرف خاص طور پر مبذول کرائی ہے۔ (۱) اخراج از قادیان (۲) قادیان سے پاکستان میں (۳) فتنہ ربوہ صدر منکرین خلافت اپنے مخصوص انداز بیان میں پہلے عنوان کے ماتحت لکھتے ہیں۔

"خدا نے آپ کی اس دلیل
کو کہ جن کا مرکز قادیان ہے
وہ حق پر ہیں باطل کر دیا"

پھر کہتے ہیں کہ معلوم تھا کہ

"ہندوستان کی زمین
ایسا پٹ کھائے گی کہ مکین قادیان
کو سر پر پاؤں رکھ کر بھاگنا
پڑے گا"

سر پر پاؤں رکھ کر بھاگنے کی مشق منکرین خلافت کو ہو تو ہو۔ لیکن جو خلافت حقہ کو ماننے والے اور اس کے مویدین ہیں۔ ان پر اللہ تعالےٰ کے فضل سے یہ کبھی حالت نہیں آئی۔ اور نہ ان میں سے کوئی سر پر پاؤں رکھ کر بھاگنا جانتا ہے۔

البتہ قادیان سے ہجرت کے متعلق سوال ہو تو ہم اس کی حکمت بتلائے دیتے ہیں۔

(۱) قادیان سے ہجرت اللہ تعالےٰ کی پیشگوئیوں کے مطابق ہوئی۔ اور اس لئے ہوئی تا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خلافت حقہ کا ایک اور ثبوت مہیا کیا جائے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے ایک الہام کی تشریح میں فرماتے ہیں۔

"انبیاء کے ساتھ ہجرت بھی
ہے لیکن بعض رؤیا نبی کے زمانے
میں پورے ہوتے ہیں۔ اور بعض
اس کی اولاد یا کسی متبع کے
ذریعہ سے پورے ہوتے ہیں
مثلاً آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کو قیصر و کسریٰ کی کنجیاں ملی
تھیں۔ تو وہ ممالک حضرت عمرؓ
کے زمانہ میں فتح ہوئے"
(تذکرہ صفحہ ۵۵۹)

اس عبارت میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے آپ کو نبی قرار دے کر فرماتے ہیں کہ ہجرت جو انبیاء کے لازم حال ہے وہ ہجرت یا تو میرے زمانہ میں ہوگی۔ یا میرے بعد میرے کسی لڑکے یا کسی متبع کے عہد میں ہوگی۔ اور اس جگہ آپ نے حضرت عمرؓ کی مثال دی ہے۔ جس میں یہ اشارہ پایا جاتا ہے۔ کہ آپ کی ہجرت کے متعلق جو پیشگوئی ہے۔ وہ آپ کے دوسرے خلیفہ کے عہد میں پوری ہوگی جیسے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں قیصر و کسریٰ کی کنجیاں دیئے جانے کی پیشگوئی آپ کے خلیفہ ثانی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں آنے سے پوری ہوئی۔ چنانچہ قادیان سے ہجرت کا واقعہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دوسرے خلیفہ کے عہد میں جو آپ کا بیٹا بھی ہے پیش آیا۔

(۲) پھر یہ ہجرت اس لئے ہوئی تا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مندرجہ ذیل رؤیا پوری ہو۔

"۲۰ اگست ۱۹۰۶ء کو آپ نے فرمایا۔
شب گزشتہ کو میں نے خواب
میں دیکھا کہ اس قدر زنبور ہیں
(جن سے مراد کمینہ دشمن ہیں) کہ
تمام سطح زمین ان سے پڑی ہے۔
ٹڈی دل سے زیادہ ان کی
کثرت ہے۔ اس قدر ہیں کہ
زمین کو قریباً ڈھانک دیا ہے
اور تھوڑے ان میں سے پرواز
بھی کر رہے ہیں جو نیش زنی
کا ارادہ رکھتے ہیں۔ مگر
نامراد رہے اور میں اپنے
لڑکوں شریف اور بشیر کو کہتا
ہوں کہ قرآن شریف کی یہ
آیت پڑھو اور بدن پر پھونک لو
تو کچھ نقصان نہیں کریں گے۔
اور وہ آیت یہ ہے وَاِذَا
بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ"
(تذکرہ صفحہ ۶۶۳)

یہ رؤیا ۱۹۴۷ء میں ہجرت از قادیان کے موقعہ پر اس طرح پورا ہوا۔ کہ جب ہزارہا سکھوں کے جتھے قادیان میں اور اس کے ارد گرد آنے شروع ہوئے۔ تو اس وقت حکام نے پہلے حضرت میاں شریف احمد صاحب کے خلاف ہاتھ اٹھانا چاہا۔ لیکن قبل اس کے کہ وہ آپ کے خلاف کوئی قدم اٹھاتے آپ بوجہ بیماری لاہور تشریف لے آئے جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز مقیم تھے۔ اس کے بعد حکام نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو گرفتار کرنے کا منصوبہ کیا۔ اور ایک اطلاع کے مطابق وارنٹ گرفتاری بھی تیار ہو چکا تھا۔ مگر اس اطلاع سے قبل حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بعض فرائض کی سرانجام دہی کے لئے انہیں لاہور پہونچنے کے لئے ارشاد فرما چکے تھے۔ اور آخری خط میں آپ نے یہ لکھا تھا کہ اگر زیادہ ٹھہریں گے تو یہ گناہ ہوگا۔ چنانچہ خلیفۂ وقت کے حکم کی تعمیل میں آپ بھی لاہور پہنچ گئے۔ اور حکام اپنے منصوبے میں کامیاب نہ ہو سکے۔

اس رؤیا میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ذکر نہ ہونا اور باوجود عمر میں چھوٹا ہونے کے حضرت میاں شریف احمد صاحب کا ذکر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سے پہلے آنا ظاہر کرتا ہے کہ یہ رؤیا اسی حادثے کے متعلق تھی۔ قادیان میں جتھوں کی آمد سے پہلے ہی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے لاہور تشریف لے آنے کی وجہ سے حضور کو سکھوں کی طرف سے گزند پہنچنے کا خدشہ نہیں رہا تھا۔ اس لئے آپ کا ذکر بھی رؤیا میں نہیں آیا۔ اور چونکہ حضرت میاں شریف احمد صاحب کو گزند پہنچانے کے لئے پہلے منصوبہ کیا جاتا تھا۔ اس لئے رؤیا میں ان کے محفوظ رہنے کا ذکر پہلے آیا۔ اور حضرت میاں بشیر احمد صاحب کے خلاف کارروائی کا منصوبہ بعد میں کیا جانا تھا۔ اس لئے ان کا ذکر بعد کو آیا ہے۔

اس رؤیا کے بعد الہامات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو الہام ہوا۔

"نُصِرْتَ بِالرُّعْبِ وَقَالُوْا
لَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ"

چنانچہ حضرت میاں بشیر احمد صاحب کے لاہور پہونچ جانے کے بعد ۳؍ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو قادیان پر عام حملہ ہوا اور چونکہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی کوٹھی کو بھی لوٹا گیا تھا۔ اور اس وقت مکرم چوہدری صاحب حکومت پاکستان کی طرف سے یو۔ این۔ او میں نمائندگی کر رہے تھے۔ اس لئے قادیان پر حملہ کی خبر انہیں بھی دی گئی۔ اور ان کے ذریعہ تمام دنیا میں اس حملہ کی شہرت ہوئی۔ جس سے حکومت ہندوستان کی رسوائی و بدنامی دنیا بھر میں ہوئی۔ اس لئے دشمن اپنے بعض بد ارادوں کی تکمیل نہ کر سکا پھر قریباً نصف رات کے بعد الہام ہوا۔

"صبر کر خدا تیرے دشمنوں کو
ہلاک کرے گا" (تذکرہ صفحہ ۶۶۳ / ۶۶۴)

اس الہام سے ظاہر ہے کہ گو جماعت کو تکالیف اٹھانی پڑیں گی۔ لیکن انجام کار دشمن تباہ ہوں گے۔ انشاء اللہ تعالےٰ

(۳) اسی طرح ہجرت از قادیان اس لئے ہوئی تا خدا تعالےٰ کا یہ الہام پورا ہو۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

"۱۹۰۳ء میں ۲۱ و ۲۲ دسمبر کی درمیانی شب کو الہام ہوا۔
یَاْتِیْ عَلَیْکَ زَمَنٌ
کَمِثْلِ زَمَنِ مُوْسٰی۔
اگلے دن پھر اسی مضمون کے متعلق ایک اور الہام ہوا
اِنَّہٗ کَرِیْمٌ تَمَشّٰی اَمَامَکَ
وَعَادٰی مَنْ عَادٰی
(تذکرہ صفحہ ۶۶۲ / ۶۶۳)

یعنی تجھ پر ایک ایسا زمانہ آنے والا ہے۔ جو موسیٰ کے زمانہ کی طرح ہوگا۔ یقیناً وہ کریم ہے۔ تیرے آگے آگے چلے گا۔ اور اس سے عداوت کرے گا جس نے تجھ سے عداوت کی۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس الہام کی تشریح میں فرماتے ہیں کہ ان دونوں الہامات کا تعلق آپس میں ضرور ہے۔

"اور پھر توریت میں اسی قسم کا
مضمون ہے کہ خدا نے موسیٰ
سے کہا۔
"تو چل میں تیرے آگے
چلتا ہوں"

آخری فقرہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو

اس وقت تسلی دی گئی تھی، جبکہ وہ بنی اسرائیل کو مصر سے ہجرت کر کے لے جا رہے تھے، اور خداوند تعالیٰ نے ان کی رہنمائی اور ہر خطرہ کے وقت ان کی حفاظت فرمائی تھی۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس الہام میں اس طرف اشارہ ہے، کہ آپ کی جماعت بھی بنی اسرائیل کی طرح ہجرت کریگی۔ اور اسے خطرات پیش آئیں گے۔ لیکن اللہ تعالیٰ ہر حال میں تائید فرمائے گا۔ اور جماعت کو ہلاکت سے بچائے گا۔

چنانچہ ہجرت کے وقت مشرقی پنجاب سے مغربی پنجاب کو آنے والے قافلوں پر جو مصیبت آئی۔ اس کی یاد اب بھی دلوں میں حزن و ملال پیدا کر کے آنکھوں کو اشکبار کردیتی ہے۔ بے بس عورتیں اور بچے نہایت بے دردی و درندگی اور بے رحمی سے تہ تیغ کئے گئے۔ ظالم وحشیوں نے قافلوں میں سے نوجوان لڑکیوں کو بے بس ماں باپ اور بھائیوں کی آنکھوں کے سامنے چن چن کر نکالا۔ اور اپنے ساتھ لے گئے۔ لیکن بفضلہ تعالیٰ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے زیر انتظام قادیان کی تمام جماعت نہایت امن و امان کے ساتھ لاہور پہنچ گئی۔ اس واقعہ نے ثابت کردیا، کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ بالکل سچا اور برحق تھا۔

(۴) پھر قادیان سے ہجرت کے ذریعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ رؤیا بھی پوری ہوئی۔ گذشتہ الہام سے پھر ایک دن بعد یعنی ۲۳ دسمبر ۱۹۰۲ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو رویا میں دکھایا گیا۔ "میں کسی اور جگہ پر ہوں۔ اور قادیان کی طرف آنا چاہتا ہوں۔ ایک دو آدمی ساتھ ہیں۔ کسی نے کہا۔ راستہ بند ہے۔ ایک بحر زخار چل رہا ہے۔ میں نے دیکھا۔ کہ واقعہ میں کوئی دریا نہیں۔ بلکہ ایک بڑا سمندر ہے۔ جیسے سانپ چلا کرتا ہے، ہم واپس چلے آئے۔ کہ ابھی راستہ نہیں۔ اور یہ راہ بڑا خوفناک ہے۔"

(تذکرہ صفحہ ۴۶۳)

اس رؤیا سے صاف ظاہر ہے۔ کہ ایک وقت ایسا آئیگا۔ کہ احمدیوں اور قادیان کے درمیان دشمنوں کا ایک سمندر حائل ہو جائے گا۔ کیونکہ خواب میں سانپ سے مراد دشمن ہوتا ہے۔ لفظ سمندر میں اس طرف بھی اشارہ پایا جاتا ہے۔ کہ جیسے سمندر میں سفر خطرات سے خالی نہیں ہوتا۔ خاصکر جبکہ جنگ ہو رہی ہو۔ اور جہاز قافلوں کی صورت میں حفاظتی فوجی دستوں کے ساتھ لے جائے جاتے ہیں۔ اسی طرح قادیان کی طرف بھی سفر خالی از خطرات نہیں ہوگا۔ اور حفاظتی پولیس یا فوجی دستوں کے ساتھ ہوگا۔ چنانچہ ہجرت کے وقت مہینوں ایسا ہی انتظام رہا۔

۵۔ پھر قادیان سے ہجرت میں ایک حکمت یہ بھی تھی، کہ اللہ تعالیٰ ان معاندین سلسلہ احمدیت کا جھوٹ ظاہر کرنا چاہتا تھا۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کی جماعت کو انگریزوں کے پٹھو اور جاسوس قرار دیتے تھے۔ کیونکہ اگر ان کا یہ اعتراض درست ہوتا۔ اور جماعت احمدیہ فی الواقعہ انگریزوں کی جاسوس ہوتی۔ تو احمدیوں کے ساتھ ایسا برا سلوک ہرگز روا نہ رکھا جاتا۔ اور طے شدہ اصول کے خلاف کہ جس ضلع یا تحصیل میں اکثریت مسلمانوں کی ہوگی۔ وہ مسلمانوں کو دیا جائیگا۔ تحصیل بٹالہ جس میں جماعت احمدیہ کا مرکز تھا۔ اور مقدس مقامات تھے اور تحصیل گورداسپور اور تحصیل پٹھان کوٹ کا علاقہ جس میں اکثریت مسلمانوں کی تھی۔ ہندوؤں کے حوالے نہ کیا جاتا۔ پس انگریزوں نے ضلع گورداسپور کی تین تحصیلوں کو جن میں اکثریت مسلمانوں کی تھی۔ ہندوؤں کو دے کر عام مسلمانوں کے ساتھ عموماً اور احمدیوں کے ساتھ خصوصاً ظالمانہ سلوک کیا۔ اور اس واقعہ نے ثابت کردیا۔ کہ مخالفوں کا یہ اعتراض کہ جماعت احمدیہ انگریزوں کی جاسوس اور ان کے تسلط اور اقتدار کو مضبوط کرنا چاہتی ہے۔ لغو اور باطل ہے۔

(۶) قادیان سے ہجرت میں ایک حکمت یہ تھی۔ کہ تا منکرین خلافت حقہ پر یہ حجت قائم کردی جائے۔ کہ ان کے تدریجی انحطاط اور زوال اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی حیرت انگیز ترقی کا باعث یہ نہیں۔ کہ منکرین خلافت کو اصل مرکز چھوڑ کر نیا مرکز تلاش کرنا پڑا۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اصل مرکز میں قائم رہے، بلکہ منکرین خلافت کی ناکامی و نامرادی کا اصل باعث خلیفہ برحق کی مخالفت اور خوارج کی طرح اس کے خلاف محاذ قائم کر کے اس کی مزاحمت کرنا ہے۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ذریعہ جماعت کی ترقی کا اصل باعث مرکز نہیں بلکہ آپ کا خلیفہ برحق ہونا ہے۔ چنانچہ قادیان سے ہجرت کے واقعہ نے ثابت کردیا۔ کہ آپ جہاں جائیں۔ اور جہاں رہیں۔ وہیں خدا تعالیٰ کی نصرت اور تائید سے آپ کی جماعت ترقی کرنے لگ جاتی ہے۔

(۷) قادیان سے ہجرت میں ایک حکمت یہ بھی تھی۔ کہ اس علاقہ میں جو ربوہ کے اردگرد بار کا علاقہ کہلاتا ہے۔ اس میں ہزارہا روحیں حق کے لئے پیاسی تھیں۔ جن کا ہمیں علم نہ تھا۔ اور ہم اپنی سستی کی وجہ سے انہیں کما حقہ، اس چشمۂ شیریں سے سیراب نہ کرسکے تھے۔ جو اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ جاری کیا۔ قادیان سے ہجرت اور پھر ہجرت کے بعد ربوہ بننے سے ان سعید ارواح کا جو حق کی پیاسی تھیں، ہمیں علم ہوا اور وہ بفضلہ تعالیٰ ہزارہا کی تعداد میں جماعت احمدیہ میں داخل ہوئیں۔ فالحمد للّٰہ علیٰ ذالک

(۸) پھر قادیان سے ہجرت اس لئے ہوئی تا حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود کا وہ رویا پورا ہو۔ جو آپ نے ۱۹۴۱ء میں دیکھا تھا، جس میں آپ کو دشمن کے حملہ کرنے اور آپ کے قادیان سے کسی دوسری جگہ ہونے کا نظارہ دکھایا گیا تھا۔ آپ نے دیکھا کہ آپ قادیان سے باہر کسی دوسری جگہ ہیں۔ کہ شیخ محمد نصیب صاحب آپ کے پاس آئے۔ اور سلام کیا۔ اور آپ نے ان سے دریافت کیا۔ "لڑائی کا کیا حال ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ دشمن غالب آگیا ہے۔ میں کہتا ہوں مسجد مبارک کا کیا حال ہے۔ انہوں نے کہا۔ مسجد مبارک کا حلقہ اب تک لڑ رہا ہے۔ میں نے کہا۔ اگر مسجد مبارک کا حلقہ اب تک لڑ رہا ہے۔ تب تو کامیابی کی امید ہے۔ میں اس وقت سمجھتا ہوں، کہ ہم تنظیم کے لئے وہاں آئے ہیں۔ اور تنظیم کرنے کے بعد دشمن کو شکست دینگے۔"

پھر دیکھا کہ حافظ محمد ابراہیم صاحب جالندھر کا کوئی واقعہ سنا رہے ہیں، اور کہتے ہیں کہ وہاں بھی بڑی تباہی آئی ہے۔ حضور فرماتے ہیں کہ،

"خواب میں بڑا گھبراتا ہوں۔ کہ یہ موقعہ حفاظت کے لئے انتظام کرنے کا ہے، اور اس بات کی ضرورت ہے، کہ کوئی مرکز تلاش کیا جائے۔ پھر حافظ صاحب نے منشی جی کی باتیں شروع کردیں۔ میں نے کہا۔ آخر ہوا کیا۔ وہ کہنے لگے منشی جی کہتے تھے۔ کہ ہماری آپ کی جماعت پر ہی نظر ہے۔ میں نے کہا۔ بس اتنی ہی بات تھی۔ کہ منشی جی کہتے تھے۔ کہ اب ان کی جماعت احمدیہ پر نظر ہے۔ یہ کہہ کر میں انتظام کرنے کے لئے اٹھا۔ اور چاہا کہ کوئی مرکز تلاش کروں۔ کہ میری آنکھ کھل گئی۔"

اس رؤیا میں جو ۱۹۴۱ء میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو دکھائی، صاف طور پر بتایا گیا ہے۔ کہ قادیان سے آپ کو ہجرت کرنا پڑے گی۔ اور نیا مرکز تلاش کرنا ہوگا۔ اور یہ کہ جب قادیان پر حملہ ہوگا۔ اس وقت آپ کسی دوسرے مقام پر ہوں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ جب قادیان پر دشمنوں نے حملہ کیا۔ اس وقت آپ لاہور میں تھے۔ پھر حلقہ مسجد مبارک کے متعلق یہ خبر دی گئی۔ کہ وہ تو ابھی تک لڑ رہا ہے۔ اور واقعات نے اس کی بھی تصدیق کر دی۔ قادیان کے تمام حلقہ جات دشمنوں کے قبضہ میں آگئے۔ لیکن حلقہ مسجد مبارک یعنی جانب جنوب و مغرب مسجد آرائیاں سے اور جانب شمال حضرت عرفانی کبیر صاحب کے مکان سے اور جانب مغرب مسجد اقصیٰ سے اور جانب مشرق مولوی عبد المغنی خاں صاحب مرحوم کے مکان سے اور جانب جنوب مقبرہ بہشتی سے لے کر سب درمیانی علاقہ دشمن کے دستبرد سے محفوظ رہا۔

یہ سب میرا چشم دید واقعہ ہے۔ جب دشمن حلقہ مسجد مبارک کے حدود پر پہنچا۔ تو چاروں طرف آگے بڑھنے سے رک گیا۔ گویا فرشتگان الٰہی ان کے مقابلہ پر آگئے۔ اور وہ انہیں روک رہے تھے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے دار المسیح اور مسجد مبارک۔ مسجد اقصیٰ اور مقبرہ بہشتی مقامات کو دشمن کے دستبرد سے بچا لیا اور وہ حلقہ جو مسجد مبارک کا حلقہ کہلاتا تھا۔ اب تک احمدی درویشوں کے قبضہ میں ہے۔ جہاں سلسلہ کے تمام کام ایک نظام کے ماتحت انجام پذیر ہو رہے ہیں۔ اس کے علاوہ حضور کی اور بھی رؤیا ہیں۔ جو ہجرت کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ لیکن ہم اسی پر اکتفا کرتے ہیں،

ہجرت کے بعد سے جماعت احمدیہ کی جو ترقی غیر ممالک میں نئے تبلیغی مراکز قائم کرنے اور مبلغین بھیجنے اور مختلف ممالک سے آنے والے نمائندوں سے ملاقاتوں اور غیر ملکی طلباء کے بغرض حصول تعلیم آنے سے ہوئی۔ وہ بجائے خود منکرین خلافت کی آنکھوں کو خیرہ کرنے والی اور صداقت احمدیت کا ایک زندہ نشان ہے۔ پس ہم نے تو اللہ تعالیٰ کے فرمودہ ومن یھاجر فی سبیل اللّٰہ یجد فی الارض مراغما وسعۃ کا سچا ہونا مشاہدہ کرلیا ہے۔

لیکن اے منکرین خلافت حقہ تم نے جب اصل مرکز کو چھوڑا۔ تو صرف اپنی سازشوں کی تکمیل کی خاطر چھوڑا تھا۔ ورنہ تمہیں وہاں رہنے سے کون روک سکتا تھا۔ پھر تم نے اس حالت میں چھوڑا تھا۔ کہ جب تمہیں یہ دعویٰ تھا۔ کہ جماعت کا پچانوے فی صدی حصہ تمہارے ساتھ تھا۔ اور صرف پانچ فی صدی نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیعت کی تھی۔ اور ایسی حالت میں کوئی عقلمند یہ جانتے ہوئے کہ جماعت کو مرکز سے عقیدت اور دلی تعلق ہے۔ مرکز کو چھوڑ کر دوسری جگہ نہیں جا سکتا تھا۔ اس لئے ہم یہ کہنے میں حق بجانب ہیں۔ کہ در اصل اللہ تعالیٰ کے مخفی ہاتھ نے منکرین خلافت سے ایسا کروایا۔ پس منکرین خلافت کا اصل مرکز قادیان کو چھوڑنا جبکہ وہ انجمن کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایسا بااختیار

(باقی صفحہ ۸ پر)

ہجرت اور واپسی

الہامات و رؤیا و کشوف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روشنی میں

از مکرم چوہدری جمال الدین احمد صاحب چنیوٹ

(۲)

۱۷۔ فرمایا "پھر میں ان کے قریب ہوا تو دیکھتا کیا ہوں کہ ان لوگوں کے کپڑے بوسیدہ اور دریدہ ہیں۔ ان کی شکلیں مکروہ ہیں۔ اور ان کی ہیئت مشرکوں کی سی ہے۔ اور لباس بدکردار لوگوں کا سا ہے اور میں نے دیکھا کہ وہ غارت ڈالنے کی غرض سے اپنے گھوڑے دوڑا رہے ہیں .... اس پر انہوں نے میری طاقت اور میری تدبیر میں مزاحم ہونے۔ میرے باغ اور پھلوں کو تلف کرنے۔ اور درختوں کی بیخ کنی کرنے اور ان کو تباہ و برباد کرنے کے لئے۔ اُن پر غارت ڈالنے کی غرض سے خود آ لوٹ کر میرے باغ کی طرف رخ کیا۔ ان کے میرے باغ میں داخل ہو جانے اور گھس جانے کی وجہ سے میں گھبرا گیا۔ اور مجھے سخت تشویش اور بے چینی ہوئی اور میری فراست نے بتایا کہ وہ لوگ میرے باغ کے پھلوں کو تباہ کرنا اور شاخوں کو توڑ دینا چاہتے ہیں۔ اس لئے میں دوڑ کر ان کی طرف بڑھا۔ اور میں نے کہا کہ یہ وقت بڑا خطرناک ہے۔ اور میری زمین کو دشمنوں نے اپنا وطن بنا لیا ہے ....

... تو میں نے دور ہی سے دیکھا کہ وہ میرے باغ کے درمیانی صحن میں گرے پڑے اور مردوں کی طرح پچھڑے پڑے ہیں ..... جب میں ان کے قریب پہنچا تو دیکھا کہ وہ سب کے سب یکدم ذلت کی حالت میں اور مورد غضب الٰہی بن کر اس طرح پر مر گئے۔ جیسے ایک شخص کا مرنا واقع ہوتا ہے۔ اور ان کے چمڑے اتارے گئے۔ اور ان کے سروں کو کچل دیا گیا۔ اور ان کے گلوں کو کاٹ دیا گیا۔ اور ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیئے گئے اور پارہ پارہ کر کے پھینک دیئے گئے۔ اور یکدم ان پر ایسی تباہی آئی۔ جیسے کسی قوم پر بجلی گرا کر ایک ہی دم میں اسے نابود کر دیتی ہے۔ اور وہ بھسم ہو گئے .... میری آنکھوں سے آنسو کثرت سے بھر رہے تھے اور میں نے بارگاہ الٰہی میں عرض کیا۔ کہ اے میرے رب میری جان تیری راہ پر فدا ہو۔ تو نے مجھ ناچیز پر خاص کرم فرمایا ہے اور اپنے بندۂ درگاہ کی وہ نصرت فرمائی ہے۔ جس کی نظیر اقوام میں نہیں مل سکتی اے میرے رب تو نے پیشتر اس کے کہ دو فریق باہم جنگ کرتے اور دو حریف کارزار کو عمل میں لاتے۔ اور دو مرد میدان کارزار میں کارزما ہوتے۔ اپنے ہاتھوں سے ان کو قتل کر دیا ... پھر میں بیدار ہو گیا"

ملاحظہ ہو صفحہ (۳۱-۳۰-۲۹-۲۸-۲۲۷) تذکرہ طبع دوم

۱۸۔ الہامات۔ قالوا لنهلكنك. قال لاخوف عليكم لاغلبن انا و رسلي۔ و اني مع الافواج اتيك بغتة و اني اموج موج البحر

ترجمہ:۔ انہوں نے کہا کہ ہم تجھے ضرور ہلاک کر دیں گے مگر اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔ کہ تم پر کوئی خوف نہیں کیونکہ مقدر یہ ہے کہ میں اور میرے رسول ہی غالب ہوں گے میں فوجوں کے ساتھ اچانک تیرے پاس آؤں گا۔ اور میں سمندر کی طرح موجزنی کروں گا۔ ....

(تذکرہ صفحہ ۴۳۰-۴۳۴)

۱۹۔ مورخہ ۱۶ اپریل ۱۹۰۷ء۔ فرمایا ہم نے ایک خواب دیکھا ہے کہ ایک سڑک ہے جس پر کوئی کوئی درخت ہے۔ اور ایک مقام دائرہ ...... کی طرح ہے میں وہاں پہنچا ہوں۔ مفتی محمد صادق میرے ساتھ تھے دو چار اور دوست بھی ہمراہ تھے۔ لیکن ان کے نام اور وہ حصہ خواب بھول گیا ہوں۔ آخر سڑک کا کنارہ آیا۔ تو ایک مکان دیکھا۔ جو کہ میرا اپنا مکان معلوم ہوتا ہے۔ لیکن چاروں طرف پھرتا ہوں۔ اس کا دروازہ نہیں ملتا۔ اور جہاں دروازہ تھا۔ وہاں پختہ عمارت کی دیوار معلوم ہوتی ہے۔

فجوؓ (فضل النساء) سفید کپڑے پہنے بیٹھی ہے۔ اور اس کے ساتھ ننّا (فضل) بھی ہے لیکن ننّے کی انگلی پر خفیف سا زخم ہے جس سے وہ روتا ہے۔ ننّے نے آ کر ایک ستون جیسی دیوار کو صرف ہاتھ ہی لگایا ہے کہ وہاں ایک دروازہ کی طرح کھل گیا ہے۔ جیسے ایک پیچ کے دبانے سے بعض کلدار دروازے کھل جاتے ہیں۔ جب اس دروازہ کے اندر داخل ہوا۔ تو کسی نے کہا کہ یہ دروازہ فضل الرحمٰن نے کھول دیا ہے۔

(تذکرہ صفحہ ۵۱۱-۵۱۲)

۲۰۔ پھر ایک رؤیا ہے۔ فرمایا "دیکھا کہ ہم قادیان گئے ہیں۔ اپنے دروازے کے سامنے کھڑے ہیں۔ ایک عورت نے کہا السلام علیکم۔ اور پوچھا۔ راضی خوشی آئے۔ خیر و عافیت سے آئے"

(۲۷ جولائی ۱۹۰۷ء صفحہ ۵۱۹)

۲۱۔ ایک رؤیا ہے۔ فرمایا: "میں نے خواب میں دیکھا کہ قادیان کی طرف آتا ہوں اور نہایت اندھیرا ہے۔ اور مشکل راہ ہے۔ میں رجمًا بالغیب قدم مارتا جاتا ہوں۔ اور ایک غیبی ہاتھ مجھ کو مدد دیتا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ میں قادیان پہنچ گیا۔ اور جو مسجد سکھوں کے قبضہ میں ہے وہ مجھ کو نظر آئی۔ پھر میں سیدھی گلی کو جو کشمیریوں کی طرف سے آتی ہے۔ چلا۔ اس وقت میں نے اپنے تئیں سخت گھبراہٹ میں پایا۔ کہ گویا گھبراہٹ سے بے ہوش ہوتا جاتا ہوں اور اس وقت بار بار ان الفاظ سے دعا کرتا ہوں کہ ربّ تجلّ ربّ تجلّ۔ اور ایک دیوانہ کے ہاتھ میں میرا ہاتھ ہے۔ وہ بھی ربّ تجلّ کہتا ہے۔ اور بڑے زور سے میں دعا کرتا ہوں۔ اور اس سے پہلے مجھ کو یاد ہے کہ میں نے اپنے لئے اور اپنی بیوی کے لئے اور پھر اپنے لڑکے محمود کے لئے میں نے بہت دعا کی۔ پھر میں نے دو کتّے خواب میں دیکھے ایک سیاہ اور ایک سفید اور ایک شخص ہے کہ وہ ان کتوں کے پنجے کاٹتا ہے۔ پھر الہام ہوا كنتم خير امة اخرجت للناس قد جاء وقت الفتح و الفتح اقرب

(تذکرہ ۳۲-۸۳۳)

۲۲۔ کچھ دن ہوئے کہ حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالےٰ کا ایک رویا شائع ہوا ہے۔ جس میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے حضرت مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھا۔ (جو قادیان میں ہیں)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی حضرت مولوی عبدالکریم صاحب رضی اللہ کو خواب میں دیکھا تھا۔

فرمایا "چند روز ہوئے مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کو [illegible] دیکھا پہلے [illegible] کچھ باتیں ہوئیں۔ پھر خیال آیا کہ یہ تو فوت شدہ ہیں۔ آؤ ان سے دعا کرائیں۔ تب میں نے ان کو کہا کہ آپ میرے واسطے دعا کریں کہ میری اتنی عمر ہو کہ سلسلہ کی تکمیل کے واسطے کافی وقت مل جائے۔

پھر فرمایا "رات کل خواب میں مولوی عبدالکریم صاحب کو دیکھا۔ کہ ایک بڑے کمرے میں پھر رہے ہیں۔ میں نے کہا آؤ مصافحہ کر لیں۔ پھر مصافحہ کیا۔ اور میں انہیں کہتا ہوں دعا کرو! دشمنوں پر خدا مجھے غلبہ دے۔ ...... (تذکرہ صفحہ ۷۲۲)

۲۳۔ حضور علیہ السلام کا ایک شعر ہے۔ ع

آ رہی ہے اب تو خوشبو میرے یوسف کی مجھے
گو کہو دیوانہ میں کرتا ہوں اس کا انتظار!

اس سلسلے میں حضور کے الہامات ذیل ملاحظہ ہوں۔ انظر الی یوسف و اقباله قد جاء وقت الفتح و الفتح اقرب (تذکرہ صفحہ ۲۱۵)

پھر الہام ہے کہ انی لاجد ریح یوسف لولا ان تفندون۔ الم تر کیف فعل ربك باصحاب الفيل۔ الم يجعل كيدهم في تضليل ... لقد نصركم ببدر و انتم اذلة

پھر فرمایا "ایک گھنٹہ ہوا ہوگا۔ ہم نے دیکھا کہ والدہ محمود قرآن شریف آگے رکھے ہوئے پڑھتی ہیں۔ جب یہ آیت پڑھی۔ و من يطع الله و الرسول فاولئك مع الذين انعم الله عليهم من النبيين و الصديقين و الشهداء و الصالحين وحسن اولئك رفيقا۔ جب اولئك پڑھا تو محمود سامنے آ کھڑا ہوا۔ پھر دوبارہ اولئك پڑھا بشیر آ کھڑا ہوا۔ پھر شریف آ گیا۔ پھر فرمایا۔ جو پہلے ہے وہ پہلے

(تذکرہ ۹۵-۱۹۴)

پھر الہام ہوا۔ انی لاجد ریح یوسف لولا ان تفندون۔ قیل ارجع الی مکانك۔ یعنی میں یوسف کی خوشبو پاتا ہوں خواہ تم مجھے بہکا ہوا ہی سمجھو۔ کہا جائیگا کہ اپنے مکان کی طرف لوٹ جا!

۲۴۔ حضور نے نہایت واضح الفاظ میں یہ پیشگوئی فرمائی۔ کہ "خدا نے مجھے خبر دی ہے کہ ہمارے سلسلہ میں بھی سخت تفرقہ پڑے گا۔ اور فتنہ انداز اور ہوا و ہوس کے بندے جدا ہو جائیں گے۔ پھر خدا اس تفرقہ کو مٹا دے گا۔ باقی جو کٹنے کے لائق اور راستی سے تعلق نہیں رکھتے۔ وہ کٹ جائیں گے اور دنیا میں ایک حشر برپا ہو گا ... اس وقت میرا ذکر موعود ہو گا خدا نے اس کے ساتھ ان حالات کو مقدر کر رکھا ہے تذکرہ صفحہ ۶۹۵

افسوسناک وفات

(از مکرم مولینا ابوالعطاء صاحب)

انسانی زندگی میں بعض ایسے واقعات ہوتے ہیں جو بہت لمبے عرصہ تک اپنا اثر چھوڑ جاتے ہیں۔ ناگہانی اور غیر معمولی نوعیت کے حوادث کا یہی حال ہوتا ہے۔ گذشتہ ایام میں ہمارے لئے دو اکٹھے حادثے پیش آئے۔ حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی رضی اللہ عنہ کے صاحبزادہ جناب مولوی عبدالمغنی صاحب امیر جماعت احمدیہ جہلم کی اہلیہ محترمہ خورشید بیگم صاحبہ چند ماہ سے بیمار تھیں۔ بیماری کی حالت میں ہی جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں۔ شدت مرض کے باعث ایک اجلاس میں ہی شامل ہو سکیں۔ ہر طرح کا علاج معالجہ کیا گیا۔ مگر وہ صحتیاب نہ ہو سکیں۔ اور ۱۵ مارچ کو جہلم میں انتقال کر گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ میرے بھائی حافظ عبدالغفور صاحب جالندھری کراچی کی خوشدامن تھیں برادرم حافظ صاحب خبر پہنچتے ہی اپنی اہلیہ صاحبہ اور دو بچیوں کو لے کر جہلم پہنچے اور چند دن ٹھہر کر اہل وعیال کو حضرت مولوی عبدالمغنی صاحب کے پاس چھوڑ کر اپنے کام پر کراچی چلے گئے۔ مگر وہ ابھی اپنے دفتر نہ پہنچے تھے کہ ان کی بڑی بچی عزیزہ امتہ القیوم صاحبہ کی ناگہانی وفات کا تار پہنچ گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

برادرم موصوف اسی وقت "تیز گام" سے جہلم کے لئے روانہ ہو پڑے۔ میں شادی سے جلد جہلم نہ جا سکا تھا اور ارادہ تھا کہ شادی کے بعد فوراً تعزیت کے لئے پہنچوں گا لیکن ۲۰ مارچ کو السید سلیم الجابی صاحب کی شدید خواہش کے باعث میں ان کی برات میں پاکپٹن گیا اور پروگرام یہ تھا کہ وہاں سے فارغ ہو کر جہلم جاؤں گا لیکن ابھی رخصتانہ مکمل نہ ہوا تھا کہ مجھے پاکپٹن میں ہی عزیزہ امتہ القیوم کی اچانک وفات کی خبر بذریعہ تار مل گئی۔ میں اسی وقت جہلم روانہ ہو گیا۔ میرے پہنچنے کے بعد برادرم عبدالغفور صاحب بھی وہاں پہنچ گئے۔ عزیزہ کو ہمارے پہنچنے سے پہلے دفنایا جا چکا تھا۔ عزیزہ کی وفات یکایک دل کی حرکت بند ہو جانے سے واقع ہوئی ہے۔ یہ واقعہ بہت رنجدہ اور صدمہ کا موجب ہے۔ محترمہ خورشید بیگم صاحبہ ایک صالحہ اور بزرگ خاتون تھیں۔ خاندان کے لئے ان کا وجود بڑا بابرکت تھا۔ عزیزہ امتہ القیوم بڑی ہونہار بچی تھی۔ دس برس کی عمر تھی اور اس سال کراچی سکول میں پانچویں جماعت میں اول آئی تھی۔ سارے خاندان میں نہایت ہر دلعزیز بچی تھی۔ برادرم حافظ صاحب کو اپنی بچیوں سے بہت پیار ہے انہیں اور سب افراد خاندان کو اس اچانک وفات کا شدید صدمہ ہے۔ حضرت مولوی عبدالمغنی صاحب جہلمی جو خود بھی ۳۱۳ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے ہیں اور حضرت مولوی برہان الدین صاحب کے فرزند ہیں دوہرے طور پر صدمہ رسیدہ ہیں۔ ان کی بچی عزیزہ امتہ الحی صاحبہ کے لئے بھی اور بچے عبدالحی صاحب کے لئے نیز برادرم حافظ عبدالغفور صاحب کے لئے بھی سخت تکلیف دہ سانحہ ہے احباب سے درخواست ہے۔ کہ وہ محترمہ خورشید بیگم صاحبہ مرحومہ کی مغفرت اور عزیزہ امتہ القیوم کے لئے بھی دعا فرمادیں۔ اور جملہ پسماندگان کے لئے بھی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ برادرم عبدالغفور صاحب کو نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

قابل نیلام سامان بھٹہ

دفتر جائداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے پاس بھٹہ کا سامان متعلق جلائی وملبہ کوارٹرز بھٹہ قابل نیلام ہے۔ جس کی نیلامی مورخہ ۱۵؍۴؍ کو بوقت آٹھ بجے صبح بھٹہ بالمقابل جدید متصل چینیاں مولوی غلام مصطفےٰ صاحب والا پر ہوگی۔ جو احباب اس سامان کی خریداری کے خواہشمند ہوں۔ وہ مقررہ تاریخ پر بھٹہ مذکور پر تشریف لا کر نیلامی میں حصہ لیں۔

ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ

ملتان چھاؤنی میں علمی مذاکرہ

جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خان کے جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے کے لئے مرکز سے مبلغین کرام ملتان تشریف لائے۔ مبلغین سلسلہ کی آمد سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جناب ملک عمر علی احمد صاحب رئیس ملتان نے دعوت طعام کا اہتمام فرمایا۔ جس میں ہر مکتب فکر کے معززین کو بھی مدعو کیا گیا۔ دعوت طعام سے قبل اور بعد دلچسپ اور پُر از معلومات تبادلہ خیالات ہوا۔

اس مجلس مذاکرہ میں معززین نے حصہ لے کر ثابت کر دیا کہ اگر وہ چاہیں تو اپنے تمام متنازعہ فیہ مسائل کو بخوبی حل کر سکتے ہیں۔

احباب جماعت مکرم ملک عمر علی احمد صاحب کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس قیمتی وجود کو زیادہ سے زیادہ خدمت دین ودنیا کرنے کی توفیق بخشے۔

خاکسار انوار احمد ساماوی احمدی ملتان کینٹ

درخواستہائے دعا

(۱) میری پشت پر ایک دیرینہ پھوڑا ہے۔ اور پیشاب میں شکر آتی ہے نیز میری بیوی بھی مدت سے بیمار ہے۔ بیہوشی کے دورے پڑتے ہیں بہت بے چینی ہے۔ احباب جماعت ہماری صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔

میرے لڑکے مقبول احمد نے اوورسیری کا آخری امتحان دینا ہے۔ اور اس کے لئے یہ آخری چانس ہے۔ اس کے لئے نیز دیگر عزیزان کی امتحان میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔
ڈاکٹر عبدالستار شاہ چک ۲۴ ج ب ضلع لائلپور

(۲) خاکسار کے چچا چوہدری محمد یعقوب صاحب قائد خدام الاحمدیہ چک ۷۴ گ-ب سنتو کھ گڑھ کے لڑکے کو تشنج کے شدید دورے پڑتے ہیں۔ احباب کرام اس بچے کی صحت وتندرستی کے لئے دعا فرمائیں
اللہ بخش بی-اے (آنرز) سٹوڈنٹ گورنمنٹ کالج لائلپور

(۳) عزیز کلیم احمد کا انٹرمیڈیٹ کا امتحان شروع ہے۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔
والدہ سید اعجاز المبارک احمد چک ۶/۱۱-ایل ضلع منٹگمری

(۴) خاکسار کا چھوٹا بھائی عبدالسمیع خاں ایف-اے کا امتحان دے رہا ہے احباب جماعت سے ان کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے عبدالحکیم خاں۔ ربوہ

(۵) کیپٹن عبدالواحد صاحب آف کراچی کی صاحبزادی میڈیکل کے آخری امتحان میں شامل ہونے والی تھیں کہ وہ دماغی عارضہ میں مبتلا ہو گئی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔
والدہ ملک سعادت احمد (ملک جی برادرز ربوہ)

(۶) میرے بچے عزیز بشارت احمد کی بائیں ران کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے اور مشن ہسپتال میں زیر علاج ہے بزرگان سلسلہ واحباب کرام سے جلد صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ ڈاکٹر عبدالکریم فیروزپوری ملتان بیرون حرم گیٹ ملتان

(۷) بندہ ٹیکنیکل ٹریننگ سکول لاہور میں ٹریننگ حاصل کر رہا ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ امتحان میں میری کامیابی اور دینی ودنیاوی مشکلات کے دور ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے محمد ارشد ظفر شیخ سکندر گھٹیالوی۔ لاہور

(۸) میرے بڑے بھائی نذیر احمد صاحب بنگالی راجشاہی یونیورسٹی سے امتحان دے رہے ہیں ان کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ منیر احمد بنگالی جامعہ احمدیہ ربوہ

(۹) میرے والد محترم ایم غلام محمد صاحب ٹیلر عرصہ سے سر کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز میرے بھائی فاضل احمد ارشد ایف-اے کا امتحان دے رہے ہیں ان کی کامیابی کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔ طاہر احمد مسلم ٹیلرنگ ہاؤس سرگودھا

(۱۰) میرے بڑے بھائی جمیل الرحمٰن خلیل امسال فرسٹ ایئر (میڈیکل) کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز میرے والد صاحب آجکل مالی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی تمام مشکلات دور فرمائے۔ آمین محمد ارشد قمر بھکی۔ ضلع شیخوپورہ

(۱۱) برادرم محمد التفات خانصاحب عرصہ چھ ماہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرمائیں
محمد رفیع خاں کارکن نظارت بیت المال۔ ربوہ

سال ختم ہونے سے پہلے بجٹ آمد کو پورا کرنا ضروری ہے

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ختم ہونے کو ہے اس لئے تمام احباب کو چاہئیے کہ آخری مہینہ کا چندہ ادا کرنے میں دیر نہ لگائیں۔ اور اگر کسی دوست کے ذمہ بقایا ہو تو وہ بھی جلد ادا کر دیں۔ دیہاتی جماعتوں کے احباب نے اگر سال رواں کا چندہ ابھی پورا نہ کیا ہو اور پچھلے بقائے خواہ کچھ بھی ہوں اپریل ...... میں ادا کر دیں۔ کارکنان مال کو چاہئیے کہ وصول شدہ رقوم جلد از جلد مرکز کو بھجواتے جائیں۔ تا وہ رقوم ۳۰؍ اپریل تک خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہو جائیں۔ جو جماعتیں منی آرڈر کے ذریعہ رقوم بھجواتی ہیں وہ بھی رقوم بھجوانے میں بہت جلدی کرنی چاہئیے۔ کیونکہ بعض دفعہ پندرہ پندرہ دن تک یہ منی آرڈر ربوہ کے ڈاکخانہ میں پڑے رہتے ہیں۔ اور محکمہ ڈاک کے بڑے دفتروں کی طرف سے نقدی نہ آنے کی وجہ سے جلد تقسیم نہیں ہو سکتے۔ اس سے یہ نہیں سمجھنا چاہئیے کہ ۱۰ یا ۱۵؍ اپریل کے بعد جو رقوم مقامی جماعتوں کو وصول ہوں وہ دیر ہو جانے کے خدشہ میں اسی مہینہ بھجوائی ہی نہ جائیں۔ نہیں بلکہ مہینہ کے آخر تک وصول شدہ تمام رقوم ضرور بھجوا دی جائیں کیونکہ ہر منی آرڈر کے تقسیم ہونے میں لازمی طور پر دیر نہیں ہوتی۔ یہ بھی ممکن ہے کہ ...... کوئی جماعت ۲۵؍ اپریل کو منی آرڈر بھجوائے اور اس کی رقم ۳۰ اپریل سے پہلے ہی خزانہ صدر انجمن احمدیہ کو مل جاوے۔ غرض ماہ اپریل کا وصول شدہ چندہ خواہ کتنی ہی قلیل رقم کیوں نہ ہو مہینہ ختم ہونے سے پہلے مرکز کو روانہ کر دینی چاہئیے۔ ہاں زیادہ رقم جمع ہونے کے خیال سے وصول شدہ رقم روکنی نہیں چاہئیے۔ اپریل کے پہلے ہفتہ میں جو رقم وصول ہو وہ فوراً بھیج دی جائے۔ بعد میں جوں جوں وصولی ہو ساتھ کے ساتھ بھیجتے رہیں۔

ماہ اپریل میں صدر انجمن احمدیہ کے چندوں کی وصولی کے لئے غیر معمولی جدوجہد درکار ہے۔ کیونکہ بہت سی جماعتوں کا سال رواں کا چندہ عام۔ حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ ابھی پورا نہیں ہوا۔ جماعتوں کی ترقی اور بہبودی میں عہدہ داروں کو بہت دخل ہے۔ پس جن عہدہ داروں نے سال کے دوران میں غفلت یا سستی کی ہو وہ اب اس کی تلافی کر سکتے ہیں۔ اور جن عہدہ داروں نے سال بھر شوق اور محنت سے کام کیا ہے وہ اس مہینہ مزید ثواب کما سکتے ہیں مجلس مشاورت کے نمائندوں پر بھی بہت بڑی ذمہ داری ہے کیونکہ ان کی رائے اور مشورہ کے مطابق بجٹ بنایا جاتا ہے۔ پس ان کا بھی فرض ہے کہ بجٹ کے پورا کرنے کے لئے پوری پوری کوشش کریں۔

اس وقت تدریجی بجٹ کے مقابلہ میں اصل آمد میں صرف قریباً ۲۰۰۰ ،۷ روپیہ کی کمی رہ گئی ہے۔ پچھلے سالوں میں ہمیشہ آخری مہینہ میں نسبتاً زیادہ وصولی ہوتی رہی ہے۔ اس لئے امید ہے کہ اس سال بھی یہ کمی پوری ہو جائے گی۔ لیکن اس صورت میں جب احباب اور عہدہ دار مل کر کوشش کریں۔ اگر کوئی یہ خیال کرے کہ یہ کمی خود بخود پوری ہو جائیگی تو ظاہر ہے کہ وہ شخص غلطی پر ہوگا۔ مجھے پختہ یقین ہے کہ یہ کمی سال ختم ہونے سے پہلے ضرور پوری ہو گی۔ کیونکہ مجھے پورا وثوق ہے کہ اللہ تعالیٰ کا سایہ ہماری جماعت پر ہے اور اس کے فضل و کرم سے جماعت کو ایسے احباب میسر ہیں جو تن من دھن سے اس کی خدمت کرنے کو اپنی خوش قسمتی سمجھتے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی خوشنودی کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

ناظر بیت المال۔ ربوہ

جماعتہائے احمدیہ ضلع ملتان کو اطلاع

تنظیم انصار ضلع ملتان کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل عہدہ داران کا تقرر منظور کیا گیا ہے۔ احباب جماعت و مجالس انصار اللہ ملتان کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان عہدہ داروں کے فرائض منصبی کی سرانجام دہی میں ان کے ساتھ تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(۱) زعیم انصار ضلع ملتان:۔ بابو محمد سعید صاحب معرفت سعیدہ بیگم صاحبہ ڈسپنسر فاطمہ جناح۔ زنانہ ہسپتال۔ ملتان۔

(۲) نائب زعیم انصار ضلع:۔ ڈاکٹر عبد الکریم صاحب بیرون حرم دروازہ ملتان

قائد عمومی مرکزیہ انصار اللہ۔ ربوہ

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

زماں فریاد مے دارد کہ بشتابید نصرت را

(۱) تحریک جدید کا چندہ ۳۱ مارچ تک ادا کرنے والوں کی فہرست حضور کی خدمت میں پیش کرنے کا اعلان کیا جا چکا ہے اور عنقریب ہی انشاء اللہ تعالیٰ نام بھی شائع کئے جائیں گے۔ فرمایا:۔

"کسی چیز کی رغبت اچھے نمونہ کو دیکھ کر ہوتی ہے۔ انسان کہتا ہے کہ فلاں میں یہ خوبی پائی جاتی ہے۔ مجھے بھی کوشش کرنی چاہئیے کہ میرے اندر یہ خوبی پیدا ہو۔ فلاں بڑا نمازی ہے میں بھی نمازی بنوں یا فلاں بڑا روزہ دار ہے میں بھی روزے رکھا کروں۔ غرض نیکیوں کی رغبت اس وقت تک نہیں ہو سکتی جب تک نمونہ سامنے موجود نہ ہو۔ اسی لئے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ کونوا مع الصادقین کہ اگر تم نیکیوں میں ترقی کرنا چاہتے ہو تو صادقین کی صحبت میں رہا کرو"

پس ۳۱؍ مارچ تک ادا کرنے والے احباب کے نام اس لئے شائع کئے جائیں گے کہ وہ احباب جو اب تک ادا نہیں کر سکے وہ اس نمونہ کو دیکھ کر اپنے وعدے ماہ اپریل یا حد مئی تک سو فیصدی پورے کریں۔ خواہ دفتر اول والے ہوں یا دفتر دوم والے۔

(۲) دفتر اول کی اس وقت تک وصولی وعدوں کے مقابلہ میں ۶۳ فی صدی ہے دفتر دوم کی وصولی ۷؍ اپریل تک وعدوں کے مقابلہ میں ۴۲ فی صدی ہے۔ یا یوں کہا جا سکتا ہے کہ وعدوں کے مقابلہ میں اب تک وصولی ۶۰ فی صدی ہے۔ زیادہ تر وصولی میں نسبتاً کمی دفتر دوم میں ہے۔ دفتر دوم کے وعدے لینے اور پھر اس کی بروقت وصولی کی ذمہ داری حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد اور مکرم مرکزی نائب صدر صاحب خدام الاحمدیہ کے ارشاد کے ماتحت خدام الاحمدیہ پر ہے

(۳) مجلس مشاورت میں تحریک جدید کا بجٹ آمد تخمینہ ۱۶۳۶۱۴۴ یعنی سولہ لاکھ چھتیس ہزار ایک سو چوالیس کی منظوری فرماتے ہوئے حضور نے فرمایا (مفہوم)

چندہ تحریک جدید دفتر دوم کی طرف جماعتوں کو مزید توجہ کرنی چاہیئے۔ اس مد میں جس قدر ترقی کی امید تھی اس طرح ترقی نہیں ہوئی۔ اگر جماعتیں کوشش کریں اور ہر نوجوان کو دفتر دوم میں شامل کریں تو یقیناً اس میں نمایاں اضافہ ہو سکتا ہے۔ (ہر جماعت جائزہ لے کہ کیا ان کی جماعت کے سب مرد و عورت شامل ہو چکے ہیں جو شامل نہیں ہوئے ان پر تحریک جدید کی اہمیت اور حقیقت واضح کر کے شامل کیا جائے اور ان کے وعدے اب بھی بھجوائے جا سکتے ہیں اور پھر ان کی وصولی کی کوشش کی جائے۔ وکیل المال)

(۴) حضور نے تحریک جدید کی آمد کا پس منظر واضح کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ

کس طرح بیرونی ممالک میں خصوصاً مغربی افریقہ اور انڈونیشیا میں جماعت سرعت کے ساتھ ترقی کر رہی ہے۔ اس ترقی کا ہی یہ نتیجہ ہے۔ کہ افریقہ کے عیسائی حلقوں میں تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے اور وہ برملا کہنے لگ گئے ہیں۔ پہلے تو ہم سمجھتے تھے کہ سارا افریقہ عیسائیت کی آغوش میں آ جائیگا لیکن اب ہم نہیں کہہ سکتے کہ اس ملک کا آئندہ مذہب عیسائیت ہوگا یا اسلام۔

(۵) حضور نے فرمایا:۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ جماعتوں کے دوستوں پر چندہ تحریک جدید کی اہمیت واضح کی جائے اور اس ضمن میں بیرونی ممالک میں جو عظیم الشان کامیابی ہو رہی ہے اور خوش کن نتائج نکل رہے ہیں ان کی اہمیت سے جماعت کو اچھی طرح آگاہ کیا جائے تاکہ ہماری آمد بڑھے اور ہم اپنے مشنوں کو مزید ترقی دے سکیں۔

(۶) پس خدام الاحمدیہ تحریک جدید کی اہمیت اور ضرورت کو خود بھی سمجھیں اور اپنی جماعت کے احباب کو جو شامل نہیں ان کو بھی شامل کریں اور وصولی چندہ تحریک جدید کے لئے یہ کوشش کریں کہ ان کی جماعت کا چندہ ۳۱ مئی تک سو فیصدی پورا ہو جائے ورنہ ۷۵ فیصدی سے تو کم نہ ہونا چاہئیے۔ کیونکہ مئی تحریک جدید کا سال اس مہینہ ختم ہوتا ہے۔

تحریک جدید میں جو عہدہ دار اچھا کام کریں گے۔ ان کے نام بھی ۳۱ مئی کو حضور کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کئے جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ

وقار عمل

شعبہ وقار عمل کی سکیم شائع ہو چکی ہے اور اس کی ایک شق یہ بھی ہے کہ ہر مقامی مجلس دو ماہ میں ایک مرتبہ ضرور اجتماعی وقار عمل منایا کریں۔ سال رواں سے پانچ ماہ گذر چکے ہیں مجالس مطلع کریں کہ انہوں نے اس عرصہ میں کتنے اجتماعی وقار عمل منائے ہیں اور ان میں کیا کام ہوا ہے۔

مہتمم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

ایڈیٹر صاحب روزنامہ "آزاد" کی بہائیت نوازی

از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل

اخبار "آزاد" لاہور مورخہ ۱۳ر اپریل ۵۷ء میں "میں احمدی نہیں ہوں" کے زیرِ عنوان حافظ غلام محمد عبید اللہ کا ایک اخباری بیان شائع کر کے ظاہر کیا گیا ہے کہ تھوڑا عرصہ قبل بیعت کرنے والے یہ صاحب گویا احمدیت سے منحرف ہو گئے ہیں۔ اور اس پر خوشی کا اظہار کیا گیا ہے کہ دوسری طرف حافظ غلام محمد عبید اللہ نے ذیل کا خط محترم جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے نام لکھا ہے:۔

"اطلاعاً تحریر ہے کہ آج سے میں احمدی نہیں ہوں اور ہمہ تن دین بہائی کی تحقیق میں مصروف ہوں۔ کار لائق سے مطلع فرماویں۔ والسلام علی من اتبع الھدیٰ۔ حافظ غلام محمد عبید اللہ عابد معرفت "کیفے ایران گوجرانوالہ"

کتنے افسوس کی بات ہے کہ ایک شخص اسلام سے ارتداد اختیار کر کے بہائی ازم کو قبول کرتا ہے اور قرآن مجید کی شریعت کو منسوخ قرار دے کر بہائیوں کی شریعت کو اختیار کرتا ہے اور بہائی عقیدہ کے مطابق بہاء اللہ کو خدا سمجھتا ہے۔ ایسے شخص کے اس رویہ کو ایڈیٹر آزاد مستحسن سمجھ کر خوشی سے شائع کرتے ہیں کیا یہ صریح اسلام دشمنی نہیں؟ جماعت احمدیہ تو ایسے آدمیوں کو اپنے ساتھ شامل نہیں کر سکتی۔ جو قرآنی شریعت کو منسوخ مانتے ہوں۔ ایڈیٹر آزاد کو ایسے آدمیوں کا اپنانا مبارک ہو۔

ڈاکٹر غلام محمد صاحب کے مضمون پر ایک نظر

(بقیہ صفحہ ۴)

جانشین سمجھتے تھے کہ وہ جس کو چاہے خلیفہ بنا دے اور جب چاہے اپنے بنائے ہوئے خلیفہ کو معزول کر دے۔ اس انجمن کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وصیت کہ "ضروری ہوگا کہ مقام اس انجمن کا ہمیشہ قادیان رہے" کی صریح مخالفت کرتے ہوئے اس کا مقام لاہور قرار دیا۔ پس چونکہ منکرین خلافت نے بغیر کسی جائز وجہ کے اصل مرکز قادیان کو چھوڑا تھا اسلئے وہ اکثریت سے اقلیت میں تبدیل ہوتے گئے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے نفاق اور خلیفہ حق کی مخالفت کی وجہ سے ان پر تمام ترقیات کے راستے مسدود کر دئے۔

نہ خدا ہی ملا نہ وصالِ صنم۔ نہ ادھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے

(باقی)

مشرق وسطیٰ اور افریقہ کے ممالک کو روس کا سخت انتباہ

امریکی اڈوں کی اجازت دینے کے نتائج بیحد خطرناک ہوں گے

ماسکو ۱۲ر اپریل۔ روس نے مشرق وسطےٰ اور افریقہ کے ملکوں کو انتباہ کیا ہے کہ اگر ایٹمی جنگ کی صورت میں ان علاقوں میں امریکہ کا کوئی فوجی اڈا موجود ہوا تو ان ممالک کو انتہائی خطرناک نتائج بھگتنے پڑیں گے۔

حکومت روس کا یہ انتباہ ماسکو ریڈیو کے عربی نشریات میں سنوایا گیا۔ اعلان میں واضح کیا گیا تھا کہ یہ انتباہ لیبیا۔ مراکش۔ طیونس۔ سعودی عرب۔ لبنان۔ اسرائیل اور ترکیہ کے لئے ہے۔

یاد ہوگا حکومت روس اس سے پہلے برطانیہ۔ مغربی جرمنی۔ ناروے۔ ڈنمارک۔ یونان اور ہالینڈ کو اسی قسم کا انتباہ کر چکا ہے۔ وہ انتباہ بھی ماسکو ریڈیو سے نشر کیا گیا تھا۔

کل ماسکو ریڈیو کی نشریات میں خاص طور پر سعودی عرب اور امریکہ کے درمیان اس سمجھوتے کا تذکرہ کیا گیا جو ظہران کے ہوائی اڈے کے استعمال کے بارہ میں طے ہوا ہے۔ اس نشریہ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ امریکہ اور مراکش کے درمیان مراکش میں امریکی اڈے قائم کرنے کے بارے میں بات چیت ہو رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی امریکہ کوشش کر رہا ہے کہ اسے لبنان اور اسرائیل نیز افریقہ میں فوجی اڈے قائم کرنے کا موقعہ مل جائے۔

ماسکو ریڈیو کے نشریہ میں کہا گیا ہے کہ اگر مشرق قریب اور مشرق وسطےٰ کے ملکوں میں قائم اڈوں سے بمبار اُڑ کر روسی شہروں پر بم برسانے کی کوشش کی تو روس حفاظت خود اختیاری کے طور پر ان اڈوں کو تباہ کر ڈالے گا جہاں سے یہ حملے ہوں گے۔

دو بھارتی فوجی ہلاک

قاہرہ ۱۲ر اپریل۔ اقوام متحدہ کی ہنگامی فوج کے دو بھارتی سپاہی کل غزہ کی سرحد پر ایک زمینی بارودی سرنگ پھٹ جانے سے ہلاک ہو گئے۔ لاشوں کو جلانے کی رسم میں بھارتی دستے کے سپاہی اور افسر شریک ہوئے

قاہرہ ۱۲ر اپریل۔ نہر سویز کا انتظام کرنے والی مصری کمپنی نے اعلان کیا ہے کہ بدھ کے دن سے نہر سویز سے ایسے جہاز گذر سکتے ہیں جن کی چوڑائی ۳۳ فٹ سے بھی بے شک زائد

روس اور مراکش میں تجارتی بات چیت

رباط ۱۲ر اپریل۔ روس کا ایک تجارتی وفد کل شام رباط پہنچا۔ یہ وفد روس اور مراکش کے درمیان موجودہ تجارتی معاہدے میں توسیع کے لئے بات چیت کرے گا۔ توقع ہے کہ آج شام مراکش کی وزارت خارجہ کے دفتر میں یہ بات چیت شروع ہو جائیگی اور تین دن جاری رہے گی۔ روس اور مراکش کا موجودہ تجارتی معاہدہ مراکش کی آزادی سے پہلے طے پایا تھا اور اس کی بات چیت فرانس نے کی تھی۔ مراکش کی طرف سے روس کو ترکاریاں اور پھل برآمد کئے جاتے ہیں اور اس کے بدلے روس سے عمارتی لکڑی اور ڈبوں میں بند مچھلی درآمد کی جاتی ہے۔

دولت مشترکہ کا ترقیاتی منصوبہ

کراچی ۱۲ر اپریل۔ مرکزی وزیر خزانہ سید امجد علی نے کل قومی اسمبلی کے وقفہ سوالات میں بتایا کہ پاکستان اور برطانیہ دولتِ مشترکہ کا ایک ترقیاتی بینک قائم کرنے کے سوال پر بات چیت کر رہے ہیں۔ اس تجویز بنک کے متعلق دوسری تفاصیل بیان نہیں کی جا سکتیں۔ وزیر صنعت مسٹر ابو المنصور احمد نے بتایا کہ حکومت کا ایک اعلیٰ افسر جہاز رانی کی کارپوریشن قائم کرنے کی سکیم تیار کر رہا ہے لیکن ابھی یہ کارپوریشن قائم کرنے کے متعلق کوئی قطعی فیصلہ نہیں ہوا۔